حضرت آدم علیہ السلام کی عمر کتنی تھی؟

مجیب: ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری

فتوی نمبر: WAT-1987

تاریخ اجراء: 26صفرالمظفر1445ھ/13ستمبر2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

حضرت آدم علیہ السلام کے وصال فرمانے کے وقت ان کی عمر کیا تھی اور انہوں نے اپنی عمر حضرت داؤد علیہ السلام کو جب دی تھی تب ان کی عمر 65 سال مقرر ہوئی تھی اور جب حضرتِ شیث علیہ السلام پیدا ہوئے، تب ان کی عمر 130 سال تھی۔ آپ یہ تفصیل سے بتا دیجیے۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حضرت آدم علیہ السلام کی عمر مبارک، بوقتِ وصال آپ کی اولاد اور حضرت داؤد علیہ السلام کو عمر دینے کے متعلق تفصیل درج ذیل ہے:

چنانچہ آپ کی عمر مبارک کے متعلق عجائب القرآن میں تفسیر صاوی کے حوالے سے ہے: حضرت آدم علیہ السلام کی کنیت ابو محمد یا ابو البشر اور آپ کا لقب "خلیفۃ اللہ" ہے اور آپ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کے نبی ہیں۔ آپ نے نو سو ساٹھ برس کی عمر پائی اور بوقتِ وفات آپ کی اولاد کی تعداد ایک لاکھ ہو چکی تھی۔ جنھوں نے طرح طرح کی صنعتوں اور عماتوں سے زمین کو آباد کیا۔ (تفسیر صاوی، ج ۱، ص ۴۸، پ ۱، البقرۃ: ۳۰) (عجائب القرآن مع غرائب القرآن، صفحہ 241، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اور حضرت داؤد علیہ الصلوۃ والسلام کی عمر 65 سال مقرر نہیں ہوئی تھی، بلکہ 60 سال مقرر تھی، تو آدم علیہ السلام نے مزید 40 سال اپنی عمر کے دیئے، چنانچہ اس کے متعلق حدیث پاک میں ہے: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسولُ اللہ صلَّی اللہ تعالی علیہ واٰلہ وسلَّم نے فرمایا: جب اللہ پاک نے حضرتِ آدم کو پیدا کیا تو ان کی پُشت سے تاقیامت پیدا ہونے والی اولاد کو حضرتِ آدم پر پیش کیا۔ وہ بولے: اے ربّ! یہ کون ہیں؟ فرمایا: تمہاری اولاد۔ حضرتِ آدم علیہ السّلام نے ان میں سے ایک شخص کو دیکھا جس کی آنکھوں کے درمیان کی چمک آپ کو

پسند آئی، عرض کی: اے رب! یہ کون ہے؟ فرمایا: داؤد۔ عرض کی: اے رب! ان کی عمر کتنی مقرّر فرمائی ہے؟ فرمایا: ساٹھ سال۔ عرض کی: مولا! میری عمر میں سے چالیس سال ان کی عمر بڑھا دے۔ جب حضرت آدم علیہ السَّلام کی عمر چالیس سال کے علاوہ پوری ہوئی تو ان کی خدمت میں ملکُ الموت حاضِر ہوئے، حضرت آدم علیہ السَّلام نے فرمایا: کیا ابھی میری عمر کے چالیس سال باقی نہیں؟ عرض کی: وہ آپ اپنے فرزند داؤد کو نہ دے چکے؟ (سنن الترمذی، حدیث 3076، ص 1122، دار ابن کثیر، بیروت)

ذکر کردہ حدیث پاک کے تحت حکیم الامّت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنَّان تحریر فرماتے ہیں: آدم علیہ السَّلام کی عمر ایک ہزار سال تھی، آپ نے عرض کیا کہ میری عمر نو سو ساٹھ سال کر دے اور داؤد علیہ السَّلام کی عمر پورے سو سال، یہ دُعا رب نے قبول فرمالی۔ (مرأۃ المناجیح، ج 1، ص 121، قادری پبلشرز، لاہور)

اور جہاں تک حضرت شیث علیہ السلام کی ولادت کے وقت جناب آدم علیہ السلام کی عمر مبارک کی بات ہے، تو اس حوالے سے ایک روایت یہی کہ تب حضرت آدم علیہ السلام کی عمر مبارک 130 سال تھی، چنانچہ مفتیِ اہلِ سنت، شیخ القرآن ابو صالح مفتی محمد قاسم قادری مدظلہ العالی تحریر فرماتے ہیں: ایک روایت کے مطابق جب حضرت آدم علیہ السلام کی عمر مبارک 130 برس ہوئی تو ان کے ہاں ایک اور فرزند پیدا ہوا۔ یہ شکل و صورت میں بالکل حضرت آدم علیہ السلام جیسے تھے اور ان کی ولادت پر حضرت حوا رضی اللہ عنھا نے فرمایا: خدا نے مجھے ہابیل کے عوض ایک بیٹا دیا ہے۔ آپ علیہ السلام اور حضرت حوا رضی اللہ عنہا نے ان کا نام شیث رکھا ہے۔ (سیرت الانبیاء، صفحہ 145، مطبوعہ: مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net